بسم اللہ الرحمن الرحیم

# بیوی کا شوہر کے لئے اپنی میت کو غسل دینے کی وصیت کرنا کیسا ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

اگر کوئی خاتون یہ وصیت کر جائے کہ اس کا شوہر اس کی میت کو غسل دے ، تو کیا اس کی وصیت کو پورا کیا جائے گا؟ ایسی وصیت کی صورت میں شوہر اپنی بیوی کی میت کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟

## جواب

بیوی کی وفات سے نکاح ختم ہوجاتا ہے لہٰذا شرعی مسئلہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو غسل میت نہیں دے سکتا، اس لیے بیوی کا یہ وصیت کرنا کہ مرنے کے بعد اس کا شوہر اس کی میت کو غسل دے ، شرعاً درست نہیں ۔ اگر بیوی نے یہ وصیت کر بھی دی تو اس پر عمل نہیں کیا جائے گا اور اس صورت میں بھی شوہر بیوی کے انتقال کے بعد اس کی میت کو غسل نہیں دے سکتا۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں : ”عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ مونھ دیکھ سکتا ہے، یہ محض غلط ہے صرف نہلانے اور اس کے بدن کو بلاحائل ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے ۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ813، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2317

تاریخ اجراء : 21رجب المرجب1446ھ/22جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net